وطن کی صلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

کتنی بھی بھی سی ہے پردیس کی سحر
اس سے زیادہ نور تو شام وطن میں ہے

ایڈیٹر
سعید احمد علوی نسیم

سالانہ چندہ
بھارت کیلئے
پاکستان کیلئے
فی پرچہ ۲ آنے

جلد (۱) | جمعرات یکم ستمبر ۱۹۵۵ء مطابق ۱۳ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ | نمبر ۱۷

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الٰہ است حسین
(حضرت خواجہ معین الدین چشتی ؒ)

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد
(مولانا محمد علی جوہر)

وہ روئیں جو قائل ہیں ممات شہدا کے
ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے
(اقبال سہیل اعظم گڈھی)

وہ جس نے جان خدا کے لئے فنا کر دی!
وہ جس نے پیروی شیوۂ وفا کر دی!
نگاہ راہرو جادۂ رضا کی قسم!
فضائے خون اثر خاک کربلا کی قسم!
وہی حسین جسے جان مصطفےٰ کہئے
وہی حسین جسے روح مرتضےٰ کہئے
وہ جس کو زندگی جاوداں نصیب ہوئی
وہ جس کو وسعت کون و مکاں نصیب ہوئی
وہ جس کی آنکھوں میں تھی مستی شراب الست
وہ جس کا ذکر ہے اور ورق کتاب ازل

وہ جس نے سنت احمد کو ادا کر دی
حسین ابن علی پہ ہزار بار سلام
پیام زندۂ جاوید انبیا کی قسم
حسین ابن علی پہ ہزار بار سلام
وہی حسین جسے پیکر بقا کہئے
حسین ابن علی پہ ہزار بار سلام
وہ جس کو نعمت ہر دو جہاں نصیب ہوئی
حسین ابن علی پہ ہزار بار سلام
وہ جس کے واسطے اب ہم کھلے ہیں ابواب
حسین ابن علی پہ ہزار بار سلام
(از انور صابری)

سلام

(از معراج الدین صاحب خسرو)

سلامی عاشقوں کے دیدۂ تر سے ہوتے ہیں
کہ جو دیکھے وہ کہدے کہ جام کوثر سے ہوتے ہیں
گلے ہنس ہنس کے کٹوانے بہانے والے کچھ ہیں
جو شہ پر مرنے والے ہیں وہ اثر ایسے ہیں
جو اغل شامیوں میں دیکھ کر نعرے وہ دیکھ
خدا کی شان و انداز دیکھے حیدری کے ہیں
سواری آئی اکبر کی تو رد بی آئی حق میں
حسین ہوتے ہیں ایسے او نور نے کے ہیں
جہاں جا الفراد دیکھا تو سب نے یہ کلمہ
کہ ہم شکل نبی اللہ اکبر ہیں یہ حق میں
نظر کی جس طرف کا ٹے سنگی کی حق کی
جو دل زخمی کریں وہ تیر و خنجر ایسے ہیں
جو چمکیں نیام سے تیغیں چمک کر بجلی
جوانان عرب وہ دوں کی تلواروں میں جو ہر ایسے ہیں
تمہارے کر سوجاؤں میں خسرو جانثار و نہیں
کہ قسمت یہ مجھ سے ہندو پرور لیے ہوتے ہیں

سلام

(از مرزا سکندر بیگ قمر، کاکوروی)

حسین تم کو شہیت سلام کہتی ہے
دبی زبان ہی سے قدرت سلام کہتی ہے
تمہیں تمہاری قناعت سلام کہتی ہے
تڑپ تڑپ کے شہادت سلام کہتی ہے

ہزار مہر و الفت لطیف جذبے سے
چمک کے صبح رسالت سلام کہتی ہے
تمہارے خون سے وہ ترزمین کرب و بلا
تمہیں جبیں پہ ہدایت سلام کہتی ہے
جھلس رہی تھی جو معصوم پھول کی نہر
تمہیں وہ دھوپ کی قدرت سلام کہتی ہے
تمہاری تشنہ لبی پر عرق عرق ہو کر
فرات تم کو بہ حسرت سلام کہتی ہے
اداس اداس لپٹ کر اس غم کے عالم میں
عراق کی تمہیں غربت سلام کہتی ہے
لٹے بلکتے ہوئے جھومتے سر کو نگار کر
ستم رسیدہ نانا کی غربت سلام کہتی ہے
سر نیاز جھکا کر بعد ہزار ادب
سنبھالئے نانا کی امت سلام کہتی ہے
قبول کیجئے للہ سید الشہدا
غریب قدر کی الفت سلام کہتی ہے

قطعہ

بیدان کربلا میں ہو اگر کا گھر نصیب ہمت ہر گام پہ بھی سبط حسین کی
راہ خدا میں شاد یہ باش عبد لیکن یزید کی نہ اطاعت قبول کی
جی چاہتا ہے نقش قدم پر حسین کے
تحریک کے ساتھ میسر ہوں سانحہ پینے کے

سلام

خوں کے آنسو گراؤں جان کو قربان کروں
کس طرح اظہار غم اے سید ذیشان کروں
زیر خنجر راہ حق میں سر کو اپنے رکھ دیا
کلمہ ربی تھا زباں پر پیاس سے سوکھا گلا!
نخل ملت کو ہے سینچا تو نے اپنے خون سے
سرخ رو ہو کر ملا تو رب کاف و نون سے
اے حسین ابن علی اے کربلا کے شہسوار
اے محمد مصطفےٰ کے دیں کے سچے جانثار

اسوۂ شبیر

کی جان جگر زہرا پہ نثار اسلام
اللہ غنی اس وقار اسلام
خون جگر سے اپنے اک اب نانا کے
سینچ گئی سب بار اسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۱ | یکم ستمبر ۱۹۵۵ء | نمبر ۱

ریگزار عرب کا شہید اعظم

حضرت امام حسین کی ذات گرامی عزت اسی شرف و فضیلت کی حامل نہیں کہ آپ حضرت خاتون جنت سیدۃ النساء بی بی زہرہ کے جگر گوشہ شیر خدا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے فرزند اور رسول اکرم شہنشاہ کونین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے نیرہ محترم تھے۔ عزت و احترام کے لئے دنیائے اسلام میں آپ کو وہ شرف عظیم حاصل نہیں کہ آپ اوصاف انسانی اور صفات نوع بشری میں درجہ کمال پر فائز تھے صرف اسی لئے آپ کی محبت مسلمانوں کی جاگیر نہیں بلکہ آپ اس حد کو پہنچ گئے جہاں حق و صداقت ہے۔ کرنے والے تمام انسان آپ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ہوئے عزم و استقلال سے میدان کربلا میں شہید ہو گئے عوام کے نزدیک آپ کی علاوہ استقامت کا زرین نمونہ ہی تھا ہماری نظر میں آپ کی شخصیت انسانی اوج کمال کا منظر اسکندر تھا کہ آپ دنیا کے عظیم ترین مجاہد انسانی شجاعت و عزم و استقلال مستقل مزاجی و ثابت قدم منفرد النظیر صابر و شاکر صاحب ہمت اور حق و صداقت کے معاملہ میں حیا دار ، دنیا اور نعمت دنیا کو ٹھکرا کر رکھ دینے والے بزرگ جلیل تھے۔

اور یہی آپ کا سب سے بڑا شرف تھا اور یہی ایک سانحہ ہر غیر فانی حادثہ کربلا بھی تھا دنیا نہ ہی نہیں پیش کر سکتی ایسے جلیل القدر مجاہد کی طرح جیسے عرب کی گرمی غضب کی تپش ، پانی کی بندش میں ننھے ننھے بچوں کو پیاس سے بلکتا اور یہی حال پیا ہو جہاں ان کا ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا ہو حسین کا سر سجدہ میں کاٹا گیا ، بن حرم کو لوٹا گیا۔ خیموں میں آگ لگا دی گئی۔ بیمار عابد کے گلے میں طوق اور بازو رسیاں ہتھکڑیاں پہنا کر عورتوں کو برہنہ سر کر کے دمشق بھیجا اور وہیں چھوڑا گیا مگر اہل حق نے حق بات سے منہ نہ موڑا۔ کیا دنیا کی کوئی حالت امام حسین علیہ السلام کی کوئی مثال پیش کر سکتی ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

سیدان کربلا میں جو گھر کا گھر شہید
جس بے سروری نہ کی حسینی گی
دو غدا میں دیدہ یاشہ سر
لیکن یزید کی نہ اطاعت قبول کی

دنیا جانتی ہے کہ امام حسین سرکار دو عالم شہنشاہ کونین کی پیاری بی بی خاتون جنت فاطمہ زہرہ کے چھوٹے صاحبزادے تھے آپ کے والد ماجد حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ رسول خدا کے چچازاد بھائی اور بہت پیارے دوست تھے صغیر سنوں میں پہلا فرد جس نے اسلام قبول کیا علی کرم اللہ وجہہ تھے۔

یوں تو سب ہی بزرگ اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں مگر چونکہ حضرت امام حسین نے نانا کی گود میں پرورش پائی تھی اس لئے زیادہ محبوب تھے حضور سرور کائنات والہانہ شفقت فرماتے حسین بے حد نیک بے رحم دل اور بہادر ہیں دوسرے آپ کو معلوم تھا کہ ایک ایسا زمانہ آنے کا جب یہی بچہ اپنے نانا کی امت کو تباہ ہونے سے بچائے گا۔

اکثر یہ ہوتا کہ حضور مسجد میں منبر پر وعظ فرما رہے ہیں آپ کے دونوں لاڈلے حسن و حسین باہر سے مسجد میں آ گئے آپ نے اپنا وعظ بند کر کے انہیں پاس بلا لیا اور سامنے بٹھا کر پھر وعظ شروع فرماتے ایک دفعہ حضور مسجد میں وعظ فرما رہے تھے ، امام حسین باہر سے کھیلتے ہوئے آئے مسجد کی دہلیز سے ٹھوکر کھا کر گر پڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوراً منبر سے اتر پڑے اور جا کر اپنے پیارے نواسے کو سینے سے لگا لیا اور فرمایا کہ یہ چوٹ حسین کے جسم پر لگی ہے اور میرے دل پر ، اکثر فرمایا کرتے تھے جس نے حسین کو تکلیف دی اس نے گویا مجھے تکلیف دی جس نے حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔

ایک مرتبہ عید کا دن تھا عرب کے بچے اچھے اچھے کپڑے پہنے اونٹوں پر سوار پھر رہے تھے بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ کے گھر میں جیسا اپنے باپ کے گھر کی طرح غربت چھائی رہتی تھی عید کے دن بھی ماں نے وہی پرانے کپڑے دھو کر دونوں بھائیوں کو پہنا دیئے ، رسول خدا صلعم تشریف لائے تو امام حسین مچل گئے کہ ہم اونٹ پر بیٹھیں گے فاطمہ نے بہلایا پھسلایا مگر آپ ضد کرتے رہے ، رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹی حسین کو روٹھنے دو حسین کے ناز خدا اور خدا کا رسول دونوں اٹھاتے ہیں۔ یہ کہہ کر آپ نے امام حسین کو اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا اور فرمایا کیوں حسین اب تیری مرضی پوری ہوئی

ڈاکٹر حبیب خاں صاحب کی علالت

مسیحا آپ ہی بیمار ہے

مقامی ڈاکٹر حبیب خاں صاحب شدید بخار میں مبتلا ہو گئے دو تین دن تکلیف زیادہ رہی خدا کا شکر ہے اب اچھے ہیں اپنا فرض منصبی انجام دے رہے ہیں

پرنٹر سید محمد حسیب تنویر پریس سے چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم کوٹ سے شائع کیا۔

مراسلات

م م ع ع

جناب مدیر صاحب کاکوری اخبار

کاکوری اخبار کو دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی ہے کہ آپ نے چمنستان کاکوری کے پھولوں کو جو ہندوستان اور پاکستان کی سرزمین میں بکھرے ہوئے ہیں آپس میں پرو دیا ہے یہ اخبار ہم کاکوری والوں کی خبر کا ایک ذریعہ بنے گا اگر اللہ کے فضل و کرم سے قائم رہا تو مجھے امید ہے کہ وطن کی ان چیزوں کی آئندہ نسلیں جو پاکستان میں جا چکی ہیں یا جا رہی ہیں کبھی بھی کاکوری سے اپنا واسطہ منقطع نہ کر سکیں گی۔ آپ کی یہ خدمت جو آپ اخبار مذکور کے ذریعہ وطن اور وطن والوں کی کر رہے ہیں ایک ایسی خدمت ہے جو آپ کے نام کو رہتی دنیا تک قائم رکھے گی لیکن جب یہ سنا کہ آپ اخبار نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں تو مجھ کو انتہائی تعجب ہوا کیونکہ میں آپ کی حالت سے اچھی طرح واقف ہوں اور آپ جس پوزیشن میں ہیں اس کو دیکھ کر یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ آپ کا یہ اقدام انتہائی جرأت مندانہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ آپ کے ہاتھ میں رہ کر یہ کاغذ کی ناؤ دریا کی ہر ایک موج کا مقابلہ کرے گی یہ نہ سمجھئے کہ اس کا ذکر ہوا آپ کے ہاتھ میں دے کر ہم لوگ خاموش بیٹھ جائیں گے نہیں انشاء اللہ ہم ہر طرح آپ کی مدد کے لئے تیار ہیں۔ آپ پر بھی فرض ہے کہ ایسی راہ تجویز کیجئے جس سے کہ وطن والوں کو منتشر ہونے سے بچایا جا سکے آپ کا ہاتھ بٹانے میں آسانی ہو اور زمانے کی تیز و تند ہوا بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ اگر اس وطنی سرمایہ کو نقصان پہنچا تو ہم سب کا اس سے متاثر ہونا لازمی ہے۔

میں جانتا ہوں کہ آپ پر اعتراضات کی بوچھار ضرور ہوتی ہو گی اور کچھ لوگ اپنی سمجھ کے مطابق اپنی ہمدردی میں اصلاحی رائیں بھی دیتے رہتے ہوں گے اگر آپ کسی وجہ سے ان پر عمل کرنے سے مجبور ہوں تب بھی میری رائے ہے آپ کو وہ خطوط مراسلات کے کالم میں شائع کر کے جواب میں اپنی مجبوری کا اظہار کر دینا چاہئے تاکہ وطن والوں کو ہمدرد و ناصح معترض کے خیالات کی نوعیت اور آپ کی مجبوریاں معلوم ہو سکیں۔

مجھ سے بہت سے لوگوں نے اس سلسلہ میں باتیں کیں ان میں سے زیادہ تر لوگوں کے اعتراضات قابل سماعت نہ تھے مگر دو ایک رائے بھی تھے جو میرے تسم کے اعتراض کی رائے تھے اگر اخبار میں ان کے مسئلے کو کسی جگہ مخصوص ہوتی تو میں ان سب کو بھی مشورہ دیتا کہ وہ اپنا اعتراض اخبار میں شائع کرکے اہل کاکوری کے سامنے مسئلہ کی نوعیت کا اظہار کر دیں مگر مراسلات کے لئے مخصوص جگہ نہ ہونے کی وجہ سے میں خاموش رہا ،

مجھے امید ہے کہ آپ سکون قلب کے ساتھ میری اس تحریر پر غور کریں گے اور آئندہ ایک جگہ اس کے لئے مخصوص کر دیں گے جس میں دو مراسلات و ایڈیٹر کو موصول ہوں شائع ہو سکیں۔ بہتر ہو تا کہ یہ خط بھی شائع کر دیا جاتا کہ وطن کے وہ حضرات جو اس اخبار سے اب تک دلچسپی نہیں لے رہے ہیں فائدہ اٹھانے کو سمجھ کے جب اخبار کی ہر طرح سے مدد پر تیار ہو جائیں۔

استفسار

آجاتے اگر صدر پر اپنی کوئی دیوانہ
خطرہ تھا کہ بھرے گھر کعبہ ہو یا بتخانہ

یہ شعر عرصہ ہوا کانوں میں پڑا تھا اس کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا گذشتہ شب یہی دوران فکر تھا۔ الاؤ کا ، پھولی ہوئی آنکھ سے جوہ لگی فضا میں تنہا بیٹھی چاند کی لطیف کرنوں کے رقص کا منظر دیکھ رہی تھی لیلی شب اپنی منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہو گی یکایک دور سے مست بی دم سرد میں بجز کسی کے گانے کی آواز آئی جس سے کہ ساکت و ساکت فضا میں ارتعاش پیدا ہو گیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دور کوئی بدمست تانگہ والا یہی مست اور کچی آواز میں گاتا ہوا اپنے گھر کی جانب جا رہا ہے جیسے اس آواز کی طرف جو اس وقت دل کو بھلی معلوم ہو رہی تھی کان لگا کے سنا الفاظ میں سمجھ پائی وہ یہی شعر الاپ رہا تھا۔

یکایک میرا ذہن اس طرف پھرا اور میں پھر اس شعر پر غور کرنے لگی اس کا یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ ایک بدمست دیوانہ کا صدر پر آ جانا پھر کعبہ اور بتخانہ کا دیوانے کے گرد چکر لگانا یا میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا کیا آپ اس پر روشنی ڈال سکیں گے

شعر زیادہ واقعی تو نہیں ہے بھی سہل ہی صرف ضرورت اس کی ہے کہ بندے دنیا کے بکھیڑے ہٹ کر حقائق پر نظر ڈالی جائے۔ آپ کو بہت سے ایسے واقعات ملیں گے جو آپ کے شعر کی ہو بہو تائید کریں گے مثلاً آپ حضرت ابراہیم بن ادھم کی سوانح حیات لیجئے آپکو واقعہ نظر آئے گا جو آپ کو مطمئن کر دے گا حضرت ابراہیم بن ادھم کعبہ کی زیارت کو چلے ہر دو قدم پر نماز پڑھتے چلتے تھے چودہ برس کے بعد کعبہ شریف پہنچے ، مضیف ذریعت ہو گئی جب انھوں نے دیکھا کہ کعبہ اپنی جگہ سے غائب ہے وہ دل میں سوچنے لگے خدایا یہ کیا ماجرا ہے میں برسوں کے بعد کعبہ پہنچا تو کعبہ غائب غیب سے صدا آئی ہے کہ اے ابراہیم کعبہ آجکل ایک ضعیفہ کے استقبال کو گیا ہوا ہے آپ اور بھی حیرت میں پڑ گئے سوچنے لگے وہ کون

چند امٹ نقوش

(اختر سلطانہ علوی (ادیب کامل))

پڑھ جائے جس کے استقبال کو کعبہ خود آگیا ہے۔ چلو ذرا میں بھی دیکھوں جب آپ پہنچے تو دیکھا رابعہ بصری چلی آرہی ہیں اور کعبہ آپ کے گرد طواف کر رہا ہے۔ حضرت ابراہیم بن ادھم نے کہا کہ اے رابعہ یہ کیا شور مچا رکھا ہے

حضرت رابعہ بصری نے جواب دیا کہ تم نے مچا رکھا ہے کہ چودہ برس بعد کعبہ پہنچے پھر بھی زیارت نہ ہو سکی۔ ابراہیم بات یہ ہے کہ تم کعبہ کے طلبگار تھے اور میں صاحب کعبہ کی۔

حضرت رابعہ بصری کے بارے میں ایک اور واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ بحالت استغراق ایک ہاتھ میں پانی اور ایک ہاتھ میں آگ لئے کہیں تشریف لے جا رہی تھیں کسی نے آپ سے پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ دوزخ کو بجھانے اور جنت کو جلانے جا رہی ہوں۔ کیونکہ یہ دو طاعت میں حجاب ہے لوگ ان کی لالچ یا دوزخ میں ڈالے جانے کے ڈر سے عبادت کرتے ہیں۔ غالباً آپ شعر کا مطلب آپ کی سمجھ میں آگیا ہوگا۔

ریلوے پلیٹ فارم

کیا آپ جانتے ہیں کہ سب سے بڑے بڑے ریلوے پلیٹ فارم کہاں ہیں۔

نام اسٹیشن	نام ریلوے	لمبائی فٹ
۱۔ سون	ای۔ آئی۔ ریلوے	۲۴۵۵
۲۔ کھڑگپور	ایسٹرن ریلوے	۲۳۵۰
۳۔ بولاوایو	روڈیشیا افریقہ	۲۳۰۲
۴۔ لکھنؤ	نادرن ریلوے	۲۲۵۰
۵۔ بیزواڑہ	ساؤدرن ریلوے	۲۱۰۰
۶۔ جھانسی	ایسٹرن ریلوے	۲۰۲۴
۷۔ گورکھپور	ایسٹرن ریلوے	۱۹۹۶
۸۔ مانڈلے	برما	۱۸۰۰
۹۔ ماؤتھ	انگلینڈ	۱۷۴۸
۱۰۔ ایڈنبرگ	اسکاٹ لینڈ	۱۶۸۰
۱۱۔ ترچناپلی	سدرن ریلوے	۱۵۴۴
۱۲۔ ...ہاٹ	نادرن ریلوے	۱۵۰۹
۱۳۔ ڈھاکہ	ایسٹرن ریلوے	۱۵۰۰

ماسٹر نذیر احمد

۹۰ لٹ ایم دہلی روڈ

زبان کے متعلق ملک کے باپو کی رائے

"میری تمام کوشش ایک خطرہ ہندوستان کی حفاظت رہی ہے جس کا جو ہندو مسلم ہندی سے کانگریس نے منظور کرلیا ہے۔ اس سے میرا مقصد یہ تھا کہ جس زبان کو ہندو و مسلم مشترکہ طور پر استعمال کرتے ہیں اس کا نام بھی ایک ہو اس سلسلے میں جو غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں انھیں دور کر دیا جائے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ اردو زبان کو ترک کر دیا جائے میں اردو کی بہت قدر کرتا ہوں اور اردو کی کوئی تصنیف پڑھتا رہتا ہوں۔ اور سادہ زبان کو برتنا چاہئے"

(ایڈیٹر شمع ہندی)

پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ

اردو ہماری زبان ہے اس کی مخالفت تمام ہندوستان کے فرقوں کے لئے دوسری زبانوں کو دبانا غلط ہے۔ اردو کو محض اس وجہ سے ہم اچھا نہیں کہتے کہ دوسرے لوگ اسے اس کو اپنا رہے ہیں بلکہ اس لئے کہ اس کا ادب بہت بڑا ہے اردو زبان میں بہت اچھا ادب ہے۔ ...

اردو ہمارا ادب ہے۔ بنگالی یا مراٹھی کی طرح ہے۔ جو لوگ اردو کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہمارے دشمن ہیں ...

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام کو اس زبان سے کسی طرح محروم نہیں کیا جا سکتا جس کو وہ خود بھی لکھتے اور پڑھتے ہیں۔ ...

(روزنامہ ... لکھنؤ ۴ فروری ۱۹۵۵ء)

پنڈت نہرو نے حال ہی میں کہا ہے

اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پلی بڑھی ... **پاکستان** کو تحفے کے طور پر نہیں دیا جا سکتا ... ہماری زبان ہے۔

(۵ اگست ۱۹۵۵ء)

... یہ کہنا کہ اردو ... مسلمانوں کی زبان ہے ... غلط ہے۔

کا نتیجہ ہے اردو کسی ایک فرقے کی ملکیت نہیں ہے پنجاب، دلی، یو۔پی اور دوسرے ہندوستانی صوبوں میں اکثریت اسے بولتی اور لکھتی ہے یہ زبان ہندؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک رشتے کا کام دیتی ہے۔ جس فرقہ پرستانہ ذہنیت ترک کر دینا ہو اور اردو کو صرف اس لئے نظر انداز کرنا چاہئے کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے سمجھی جاتی ہے۔

جناب ہرکا پور نانند یم ایس

ڈاکٹر سمپورنانند چیف منسٹر یو پی نے انجمن ترقی اردو ہند کا نپور کی صدارت قبول کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک پائدار زبان ہے جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اردو مٹ جائے گی وہ پاگل پن کی بات سوچتے ہیں ... اردو کی بحث کو علیحدہ پسندی کے تصور میں الجھا دیا جاتا ہے ... میں ہندی زبان کا سچا خادم ہوں لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اردو کی خدمت میں بھی آپ مجھے کسی سے پیچھے نہ پائیں گے۔ ... ہمارا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ اردو کی خدمت کے سلسلے میں علیحدگی پسندی کو روکیں۔ ... یہ ہے کہ حکومت نے اردو کو جو مراعات دے رکھی ہیں ان مراعات سے استفادہ کریں ... کی اس طرح علمی یا ادبی ... مسائل پر روشنی ڈالتے رہیں۔

(۵) ہماری زبان، انجمن ترقی اردو ہند، علی گڑھ، ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء

اپٹن سنکلر جیسے امریکن افسانہ نگار کا کہنا ہے کہ ... کا کہنا ہے کہ ... اردو ... ایک ... ہیں ... ادبی ... زبان میں ... اردو کی ... ہندو مسلمانوں کی ... اگر ... مسلمانوں کی ... کا کوئی ... ہندو ... فارسی ... دو ... زبان ... صرف مسلمانوں کی میراث ہے ... یہ کہ ... اردو ... ہندی کی ایک شاخ ہے ... عربی، فارسی الفاظ کے داخل کرنے سے اس کی حیثیت نہیں بدلی جا سکتی ...

... ۱۹۵۵ء

پاکستان کی ڈاک

عبد الحی رستوا کراچی یونیورسٹی سے بی اے کے امتحان میں کامیاب ہوگئے۔ خدا مبارک کرے

اکبر علی علوی ماہ اگست سے صاحب فراش ہیں۔ اختلاج قلب اور اعصابی کمزوری کی شکایت ہو گئی ہے علاج جاری ہے۔ ... نے کمل آرام کا مشورہ دیا ہے

جناب شہاب احمد صاحب جو پاکستان نیوی میں کمانڈر تھے اسپیشل ہو گئے ہیں ادارہ تمام اعزا کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ خدا ان کو مزید ترقی عطا فرمائے

سرجن لفٹیننٹ شمیسہ بانو کراچی کی طبیعت اب اچھی ہے بغرض تبدیل آب و ہوا ایک ماہ کے لئے گئی ہوئی ہیں۔

محمد فصیح علوی کو پچھلے ہفتہ انفلوئنزا ہو گیا تھا کئی دن تکلیف رہی اب صحت یاب ہوگئے ہیں

ہمشیرہ لقی علی علوی جو کراچی آئی ہوئی ہیں ابھی کچھ عرصہ کے لئے مزید قیام کی غرض سے ٹھہر گئی ہیں

سید تقی علی علوی جو بھارت گئے ہوئے تھے لاہور واپس آگئے ان کے بچے کو اسہال کی شکایت ہوگئی تھی علاج جاری ہے

سعید الدین صاحب علوی ... ان کی بچی ... ہوگئے ہیں۔

۴۔ ظاہر ہے کیس ... زبان ... جرات کر سکتے ہیں۔

۵۔ موجودہ ... رنگ میں ... ہیں ... شرکت ... ممکن ...

۶۔ دوست کو دوست ... نہیں رکھتا ... عزیز ...

۷۔ دوست دوست نہیں ... حقیقتاً دوست ہے ... چلو ...

فقیر ...

منشی علی محمد صاحب تقی تقریباً ایک مہینے سے بیمار ہیں ... حکیم مصطفیٰ حسن صاحب کا علاج ہے ... کمزوری ...

رازونیاز

۱۔ ... کا ... ظاہر ... ہی ... ہے ... رہتی ...

۲۔ ... اور ... کے ... سے ... کی زندگی بسر کرکے ... کرے۔

۳۔ ... گھر ... ہے ...

حالات وطن

موسم عجیب ہی حالت رہی ہے شروع میں نہایت حبس رہا، انتظار کے بعد بارش شروع ہوئی تو اس وقت تک ہر کھیت، ہر پوری آب سے کے ساتھ برسا کہ تالاب جن کی مرمت نہ ہو پائی تھی ٹوٹ اور بری طرح گرے بڑی بڑی کوٹھیاں جو سب کی گزشتہ شوکت کی یادگار ہیں ان کو بھی نقصان پہنچا۔ ذکی الدین خاں صاحب کی کوٹھی کے پاس کا شہتیر ٹوٹ گیا۔ ... صاحب کی کوٹھی واقع ... کا کمرہ جس میں ... بھی آ گیا ... وسط اگست کے بعد سے اتنا فرق ہو رہا ہے کہ اگر دن میں بارش نہیں ہوتی تو رات میں جھینٹا پڑ جاتا ہے۔ مشرقی اضلاع کی سیلاب کی کیفیت سن کر یہاں سب غریب و امیر سب ہی کے قلوب دہلے جاتے ہیں، ابھی قریب قریب آدھی برسات باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

چودھری کھیڑہ میں بجلی گری

ایک آدمی اور دو بیل ہلاک

۱۰ اگست کی خبر ہے کہ چودھری کھیڑہ میں ... میل دور مشرقی جانب ... بجلی گری ایک کسان جو بیل لے جا رہا تھا ... ایک آدمی اور دو بیل ہلاک ہو گئے۔

فصلی حالت بہت خراب ہو رہی ہے جاننی بخار، نزلہ، زکام ... سب ہی مبتلا ہو رہے ہیں۔

علالتیں

بیوہ عبدالعزیز مرحوم ... کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی۔ بائیں گھٹنے میں ورم اور سرخی بھی آ گئی۔ نشست و برخاست تو کجا لقمہ ... حرکت بھی تکلیف ہوتی ہے۔ ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے۔

اللہ خانہ منشی شکور علی صاحب کی طبیعت ... ضرور بہت ... اگرچہ عرصہ سے پریشان کر رہے تھے علاج ہومیوپیتھک ہو رہا تھا مگر ایک ہفتہ ہوا کہ نقاہت بہت زیادہ بڑھتی جا رہی ہے ... شکور بیگم کا علاج ہو رہا ہے ... زیادہ پریشان کرتی ہے نشست و برخاست میں تکلیف ہوتی ہے شافی مطلق شفا عطا فرمائے۔

احتشام الدین صاحب علوی شدید بخار میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ابھی بخار ... خدا شفا عطا فرمائے۔

بیگم ڈاکٹر تقی احمد ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی ... ان کی چھوٹی صاحبزادی ... میں مبتلا ہو گئیں ... اللہ تعالیٰ شفا دے ... مشیر الدین صاحب بھی ... میں مبتلا ہو گئی ... اب وہ اچھی ہیں۔

حسن الدین خاں پسر مصلح الدین صاحب امیر کاکوری کو شدید بخار آ رہا ہے ... ان میں ایک پھوڑا بھی نکلا ہے جس سے بہت تکلیف ہے علاوہ ... بیل کا زخم کا ہے۔ باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے۔

بیوہ ڈاکٹر محمد اصغر مرحوم موصوفہ شدید پیچش میں مبتلا ہو گئیں، کمزوری بڑھ گئی قلبی دورے متواتر پڑتے ہیں۔ جسمانی نقاہت زیادہ ہے مقامی ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

بیگم انفال احمد صاحب کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ پندرہ دن سے پیچش میں مبتلا ہیں چار پانچ دن سے خون ... موقوف ہو گئی ہیں ... وہاں زیر علاج رہیں ... مقامی ڈاکٹر ... شافی مطلق صحت کی کیفیت رفع فرمائے۔

بیگم اصطفیٰ علی عباسی لکھنؤ کی خبر ہے کہ ... اگست کو ... کی شدید تکلیف کے بعد اسپتال لے جایا گیا ... آپریشن بھی ہوا ... چند گھنٹوں کے بعد فوت ہو گئی مریضہ کی حالت آپریشن کے بعد تشویشناک ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے اور موصوفہ کو صحتیاب کرے۔

بابو نعیم ثریا بیگم کی ضعیفہ والدہ شدید بخار میں مبتلا ہو گئیں، ... ڈاکٹر صاحب کا علاج ہے انجکشن دیئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے۔

راولپنڈی پاکستان کی ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ ... علی علوی کی اہلیہ شدید علیل ہو گئیں ... زیادہ بڑھ گئی ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے۔ انجکشن دیئے جا رہے ہیں۔ خدا موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

سکون

ثروت حسین بنت عزالدین حسین صاحب ... میں مبتلا ہو گئی تھی خدا کا شکر ہے کہ طبیعت اعتدال پر آ گئی ہے اب ... صحت ہے۔

رضی علی عباسی موصوف کے بارے میں معلوم ہوا کہ ... حادثہ میں چوٹ ... آ گئے تھے اس وقت چوٹ ... بعد میں ... جس کی وجہ سے انہیں ... پڑا۔ اب خدا کے فضل سے ... صحت ہے ... دفتر جانے لگے ہیں۔

بیگم فاروق حسن صاحب کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوفہ پر ... قلبی دورے پڑ جاتے تھے اب الحمد للہ رو بصحت ہیں۔

روانگی

رشیدہ انصاری دختر مولوی محمد شفیع صاحب فرنگی محلی ۲ اگست کو لکھنؤ سے انگلینڈ جانے کے لئے روانہ ہو گئیں، ان کے شوہر کئی ماہ پہلے بغرض تعلیم انگلینڈ جا چکے ہیں۔

ضیاء الدین صاحب پسر شریف الدین صاحب ... عرصہ سے وطن آئے ہوئے تھے ... اگست کو ... روانہ ہو گئے اور وہاں سے جلد ہی پاکستان روانہ ہو جائیں گے۔

واپسیاں

محمد عارف علوی ... جا رہے تھے اپنے مستقر پر واپس ہو گئے۔

بیگم عشرت علی علوی جو ہمشیرہ کی شادی کے سلسلے میں وطن آئی تھیں قریب قریب ایک ماہ کے قیام کے بعد اپنے مستقر پر واپس ہو گئیں۔

بیت اللہ شریف سے واپسی مولوی ... صاحب انصاری ... کمیشن ... بغرض حج بیت اللہ شریف تشریف لے گئے تھے۔ ... اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز واپس آ گئے ہیں ہم حاجی صاحب کو اس فریضہ کی ادائیگی کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

نومولود کی خوشخبری

آج ... اگست کو تحریر پاکستان ایک تحریر سے معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ... کے یہاں بچہ تولد ہوا، خدا مبارک کرے ہم ... صاحب اور ان کے عزیزوں کو نومولود کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

آگرہ کی اطلاع ہے کہ ... اگست کو منظم ... انصاری کے یہاں صاحبزادہ تولد ہوا اللہ مبارک کرے۔

مراجعت

ذکیہ خاتون دختر ... الدین صاحب ... علی گڑھ سے حرم کی چھٹیاں گزار کر واپس آ گئی ہیں۔

تبادلہ

معین احمد صاحب علوی آرٹ ماسٹر ... کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوف کا تبادلہ ... سے ... ہو گیا۔

کامیابی

محمد شمیم صاحب پسر محمد نعیم صاحب ... نے امسال ... انجینئرنگ کالج سے اور ... کا امتحان ... درجہ میں پاس کر لیا ہے ہم ان کے والد صاحب اور ... کو مبارکباد دیتے ہیں۔

کوچنگ اسکول

ذمہ داران کاکوری کوچنگ اسکول ... دیتے ہیں کہ ہم نے ان غریب نادار لڑکوں کی تعلیم کے لئے جن کو ہائی اسکول سے نکال دیا گیا ہے یا جو اپنی ناداری و غربت کی وجہ سے ہائی اسکول کی فیس ادا نہیں کر سکتے ہیں اور اسکول چھوڑنے پر مجبور رہتے ہیں ان کو مصیبت سے بچانے اور ان کی تعلیم بہر حال جاری رکھنے کے لئے ایک کوچنگ اسکول قائم کر دیا ہے۔ ... ساتویں اور آٹھویں کلاس کھولا ہے۔

۱۰ اگست سے اسکول باقاعدہ لڑکوں کو تعلیم دے رہا ہے۔ وہ طلبا جو مشکلات میں پڑے ہوتے ہیں وہ اپنا نام لکھا لیں۔

کیا ٹوپا صاحب نے استعفا دیدیا

۲۳ اگست کی خبر ہے کہ ہائی اسکول کاکوری کے ایک ماسٹر مسٹر ٹوپا نے استعفا دیدیا وجہ پردہ راز میں ہے۔

دوسری خبر

۲۰ اگست۔ آج ایک خبر اور سننے میں آئی کہ ہائی اسکول کاکوری کے ایک اور ماسٹر بھی مستعفی ہو گئے لیکن اس کی تصدیق نہیں ہو پائی ہے۔

کفیل احمد علوی پسر ... نعیم صاحب علوی جو والدین سے ملنے کی غرض سے ... آئے ہیں ...

دواخانہ مخزن الشفاء کے تیر بہدف مجربات

یہ دواخانہ ایک مدت سے پبلک کی خدمت کر رہا ہے صدہا آدمی کے مجربات ہیں یہ نا ظرین سکتے ہیں ایک مرتبہ تجربہ فرما کر ہمارا اعتراف کی داد دیجئے

ماء اللحم یہ ... قوت ... نوجوانوں کی آب حیات ثابت ہو چکا ہے ... فی بوتل

عرق مصفی ... خون کے تمام امراض پر اکسیر کا کام کرتا ہے ... فی بوتل

شربت شفا بخش بچوں کی جلد کر ... کے لئے اکسیر ... ہے ... فی بوتل

سفوف مسیحائی ... صرف ایک بار کا استعمال تندرست کر دیتا ہے ۴/ فی پیکٹ

ہر خریدار کو ایک کتاب ... مفت ... محصول ڈاک بذمہ خریدار

منیجر دواخانہ مخزن الشفاء۔ کاکوری۔ ضلع لکھنؤ (اتر پردیش)